آزادی

- پال ایلُوار

مُترجم : شاہ زماں حق
صدر شعبہ اردو، انالکو، پیرِس، فرانس

Publié dans le quotidien ourdou “Inquilab” (Inde) le 12.12.2022

اپنی درسگاہ کی مشقی تختیوں پہ
اپنی میز پہ اور درختوں پہ
ریت پہ اور برف پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

تمام پڑھے ہوئے صفحوں پہ
ہر خالی صفحے پہ
پتھر، خون، کاغذ ہو یا راکھ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

سُنہری تصویروں پہ
جنگجوؤں کے ہتھیاروں پہ
بادشاہوں کے تاج پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

جنگل میں اور بیابان میں
گھونسلوں پہ اور زرد پھولوں کی وادیوں میں
اپنے بچپن کی گونج پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

راتوں کی پراسراریت پہ
اُجالوں کی سفید روٹیوں پہ
لگن کے موسموں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنی تمام نیلی جھالروں پہ
دھوپ میں تالاب کی پھپھوندیوں پہ
چمکتے چاند کی جھیل پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

میدانوں میں، اُفُق پہ
پرندوں کے پَروں پہ
چکّی کی پَرچھائیوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

سحر کی ہر کرن پہ
سمندر پہ سفینوں پہ
مست و مخمور پہاڑوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

بادلوں کے گالوں پہ
برق و باراں کے پسینوں پہ
تیز و مہین بارش پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

ضوفِشاں طرزِ حیات پہ
رنگ برنگی گھنٹیوں پہ
مادی حقیقتوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

روشن چراغ پہ
بُجھتے ہوئے چراغ پہ
اپنے تباہ حال مکانوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

تراشے ہوئے پھلوں پہ
آئینے پہ اور اپنی خواب گاہ میں
اپنے ویران بِستر پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنے دروازے کی دہلیز پہ
روز مرّہ کی اشیا پہ
مقدّس آگ کے الاؤ پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

نذرانے میں دیے گئے گوشت پر
اپنے دوستوں کی پیشانی پہ
ہر بڑھے ہوئے ہاتھ پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

حیرانی کے آئینوں پہ
اپنے متحرک لَبوں پہ
خاموشیوں سے پرے
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنے تباہ کُن آشیانوں پہ
اپنے گرے ہوئے مَناروں پہ
اپنی اکتاہٹ سے لیس دیواروں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

بے طلبی کی کیفیت پہ
برہنہ تنہائی پہ
موت کے زینے پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنی بیماری سے صحت یابی پہ
نامعلوم خوف پہ
بِنا یادداشت والی امید پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اور ایک لفظ کی چمک سے
میں اپنی زندگی کا دوبارہ آغاز کرتا ہوں
میں پیدا ہوا ہوں تمہارے شُعور کے لیے
تمہیں نام دینے کے لیے

"آزادی"